Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ، ۳۱ ہجرت ۱۳۵۱ ہش، ۳۱ مئی ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۲۱

151

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۳۰ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۳۰ ہجرت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے کامل صحت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم احمد یار صاحب پٹواری محوکہ حال جوہر آباد کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام نقی احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب بچے کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(احمد خان نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

عزیزم محمد اسلم صاحب جاوید نے بذریعہ تار لندن سے اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ صاحبہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ابو العطاء)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآنِ کریم کا خلاصہ یہ ہے کہ محبتِ الٰہی اس قدر استیلاء کرے کہ ماسوی اللہ بالکل جل جائے

یہی وہ طریق ہے جس سے انسان اُخروی برکات و فیوض اسی دنیا میں پالیتا ہے

"قرآن شریف کی تعلیم کا خلاصہ مغز کے طور پر یہی بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت اس قدر استیلاء کرے کہ ماسوی اللہ جل جاوے۔ یہی وہ عمل ہے جس سے گناہ جلتے ہیں اور یہی وہ نسخہ ہے جو اسی عالم میں انسان کو وہ حواس اور بصیرت عطا کرتا ہے جس سے وہ اُس عالم کی برکات اور فیوض کو اِس عالم میں پاتا ہے اور معرفت اور بصیرت کے ساتھ یہاں سے رخصت ہوتا ہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو اِس زمرہ سے الگ ہیں۔ مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖٓ اَعْمٰی فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی۔ اور ایسے ہی لوگوں کے لئے فرمایا ہے۔ ولمن خاف مقام ربہ جنّتان یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرتے ہیں ان کو دو جنّت ملتے ہیں۔ ہمارے نزدیک اسکی حقیقت یہ ہے کہ ایک جنّت تو وہ ہے جو مرنے کے بعد ملتی ہے۔ دوسری جنّت اسی دنیا میں عطا ہوتی ہے اور یہی جنّت اُس دوسری جنّت کے ملنے اور عطا ہونے پر بطور گواہ واقعہ ٹھہر جاتی ہے۔ ایسا مومن دنیا میں بہت سے دوزخوں سے رہائی پاتا ہے۔ مختلف قسم کی بداخلاقیاں بھی دوزخ ہی ہیں۔ جن چیزوں سے شدید تعلق ہو جاتا ہے وہ بھی ایک قسم کا دوزخ ہی ہے۔ کیونکہ پھر ان کو چھوڑنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ مثلاً مال سے محبت ہو اور اسے چور لے جائیں تو اُسے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات ایسے لوگ مر ہی جاتے ہیں یا اُن کی زبان بند ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر اور جن فانی اشیاء سے محبت ہے وہ اگر تلف ہو جائیں یا مر جاویں تو اُس کو سخت رنج اور صدمہ ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۵۸)

وقفِ عارضی کے سلسلے میں ضروری اعلان

وقفِ عارضی بلا شرط ہونا چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقفِ عارضی غیر مشروط ہے۔ کسی واقف کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ جگہ مقرر کرے کہ مجھے فلاں جگہ بھیجا جائے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق چونکہ اخراجاتِ سفر و طعام خود واقف کے ذمہ ہوتے ہیں۔ اس لئے اُسے یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ معیّن کردے کہ مَیں اتنے فاصلہ تک جا سکوں گا۔ مگر اسے یہ اجازت نہیں کہ لکھے کہ مجھے فلاں جماعت میں بھجوایا جائے۔ جماعت کا فیصلہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے ایماء کے ماتحت مرکز سے ہوتا ہے۔ ایسا ہی واقفین وقفِ عارضی کو اس شرط کے لگانے کی بھی اجازت نہیں کہ مجھے فلاں شخص کے ساتھ وفد میں بھیجا جائے۔ جملہ واقفین پر واضح رہے کہ وقفِ عارضی بلا شرط ہونا چاہیئے کیونکہ اس وقف کی قربانی خلیفۂ وقت ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں اللہ تعالیٰ کے قرب کے پانے کے لئے کی جاتی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۳ ہجرت ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوہر دکھانے اور انعام پانے کا وقت

ہم قبل ازیں قرآن مجید کی رُو سے واضح کرچکے ہیں کہ خدا تعالےٰ کے مامور اُس وقت دنیا میں آتے ہیں جب لوگوں کی غالب اکثریت دنیا کی محبت میں گرفتار ہوکر خدا سے برگشتہ ہوجاتی ہے۔ ایسے لوگوں کا سب ہمّ و غم دنیا کے لئے ہوتا ہے اور وہ مال و دولت اور عیش و عشرت کے پیچھے سرپٹ دوڑ رہے ہوتے ہیں۔ ایسے ہمہ گیر فساد کے وقت جب اللہ تعالےٰ کا کوئی مامور مبعوث ہوتا ہے اور لوگوں کو خدا کی طرف بُلاتا ہے تو جو لوگ اُس کی آواز پر کان دھر کر ایمان لاتے ہیں اور اس کی اطاعت کا جُوّا اپنی گردن پر رکھ کر خدا تعالیٰ کی راہ میں قدم رکھتے اور ہر قسم کی مالی و جانی قربانیاں پیش کرکے دین خالص کو غالب کرنے کی جد و جہد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں خدا تعالےٰ انہیں اپنے غیر معمولی فضلوں اور انعاموں سے نوازتا ہے۔ وہ اگرچہ ہمہ گیر فساد و بگاڑ کا وقت ہوتا ہے اور ہر طرف گمراہی کی ظلمت چھائی ہوئی ہوتی ہے لیکن وُہی وقت مامور من اللہ پر ایمان لانے اور قربانیاں پیش کرنے والے خوش نصیبوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے خاص انعامات پانے کا وقت ہوتا ہے۔

یہ انعامات اگرچہ اپنے اپنے وقت میں ہر نبی کی آواز پر لبّیک کہنے والوں کو ملے اور اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں بطور خاص اس کا ذکر فرمایا لیکن ان انعامات کے وارث سب سے زیادہ اور سب سے بڑھ کر خاتم النبیّین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہوئے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّہِمُ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ یعنی میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں ان میں سے جس کی بھی تم پیروی کروگے ہدایت پا جاؤ گے۔ یہ بلند مرتبہ اور مقام صحابہؓ کو اسی لئے ملا کہ خدا تعالیٰ نے انہیں پہلے ہی بشارت دے دی تھی کہ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا۔ انہوں نے اللہ اور رسول کی اطاعت میں کمال کر دکھایا تھا۔ اسی لئے وہ جناب الٰہی سے انعام پر انعام پاتے چلے گئے حتیّٰ کہ خدا تعالیٰ نے انہیں فَمِنْھُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا کی سندِ خوشنودی سے نوازا اور اُن کی اِس تعریف کو اپنی دائمی شریعت میں محفوظ کرکے شہرتِ عام اور بقائے دوام کو ان کے لئے مقدّر کردیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے آخری زمانہ میں جہاں بحر و بر میں فساد اور ہر طرف ظلمت ہی ظلمت پھیل جانے کی خبر دی تھی وہاں ساتھ ہی اپنے ایک فرزندِ جلیل کے مامور من اللہ کی حیثیت سے مبعوث ہونے کی بھی بشارت سے نوازا تھا اور فرمایا تھا کہ اگر ایمان ثریّا پر بھی چلا جائے گا تو میرا وہ فرزند جلیل جری اللہ فی حلل الانبیاء اسے دوبارہ زمین پر واپس لے آئے گا۔ اُس پر ایمان لانے والے وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ کے مصداق ہوں گے اور وہ میرے صحابہؓ ہی کی طرح دین کی خاطر قربانیاں کرنے والے اور خدا تعالیٰ کی جناب میں بڑے بڑے درجات پانے والے ہونگے۔ چنانچہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرزندِ جلیل کی حیثیت سے ایسے ہی وقت میں جبکہ ہر طرف دُنیا پرستی کی ظلمت چھائی ہوئی تھی مبعوث ہوئے۔ آپ کے آنے کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی راہیں روشن ہوگئیں اور انعاماتِ الٰہیہ حاصل کرنے کے دروازے جو عرصہ سے بند پڑے تھے (یعنی جنہیں لوگوں نے اپنے اُوپر بند کرلیا تھا) یک دم کھُل گئے۔ آپ نے اپنے متبعین پر واضح فرمایا کہ اگرچہ اِس زمانہ میں نفسانی خواہشات کی غلامی اور دنیا پرستی کی وجہ سے ہر طرف ظلمت ہی ظلمت چھائی ہوئی ہے تاہم تمہارے واسطے جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد باندھا ہے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور اس سے خاص انعام پانے کا یہی وقت ہے چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دُنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اسکی طرف دُنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پُورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں **ان کیلئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے انعام پاویں۔**

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کردے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھُولے گا اور ہر ایک طرف سے اسکی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والی ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اُسکے لئے بہتر تھا۔ وہ سب لوگ جو آخر تک صبر کرینگے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دُنیا اُن سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی، وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے اُن پر کھولے جائیں گے۔"

(الوصیت)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک انقلاب انگیز کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے ایک ایسے وقت میں جبکہ ہر ایک قوم دُنیا سے پیار کر رہی ہے اور خدا تعالیٰ اور اُسکے دین اور اس دین کی اغراض سے اس کا کوئی تعلّق یا واسطہ باقی نہیں رہا ہے، اپنے متبعین میں قرب الٰہی کی تڑپ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی و جانی قربانیوں کا جوش پیدا کر کے انہیں اللہ تعالےٰ کی جناب سے خاص انعامات پانے کا اہل بنا دیا۔ چنانچہ آپ پر ایمان لانے والوں نے وہی کچھ پایا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدسی صفات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پایا تھا چنانچہ آپ نے اپنے اصحاب کی زندگیوں میں رُونما ہونیوالے اس انقلاب عظیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مَیں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کیلئے مَیں اُن کو بُلاتا ہوں وہ نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمّت اور توفیق کے مطابق آگے بڑھتے ہیں۔ اور مَیں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا اشارہ ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔ .....

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دُنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپؐ کی خاطر ہر قسم کا دُکھ اُٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا، اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپؐ کی خاطر جان تک دینے سے تامّل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی وہ صدق اور وفا تھی جس نے اُن کو آخر کار بامراد کیا۔ اسی طرح مَیں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۳۶، ۳۳۷)

اللہ تعالیٰ نے وفاداری اور صدق کے اس نمونہ اور مالی و جانی قربانیوں کے اس جوش کو دوام بخشنے کی غرض سے ہی جماعتِ احمدیہ میں خلافت کا آسمانی نظام قائم فرمایا ہے تاکہ اس نمونہ اور اس جوش کے زیرِ اثر افرادِ جماعت نسلاً بعد نسلٍ اپنے باطنی جوہر دکھاتے اور اللہ تعالیٰ کی جناب سے اپنی اپنی قدر اور استعداد کے مطابق خاص انعام پاتے چلے جائیں۔ چنانچہ افرادِ جماعت کو خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے بحمد اللہ تعالیٰ اس کی توفیق ملتی چلی آرہی ہے۔ ہمیں یہ امر کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ جماعتِ احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں یہ زمانہ ہمارے لئے صدق و وفا اور قربانی و ایثار کے پاک جذبہ کے زیرِ اثر خدا اور اُسکے دین کی راہ میں اپنے جوہر دکھانے اور اللہ تعالےٰ سے خاص انعام پانے کا زمانہ ہے۔ ہمارے لئے اپنے آپ کو فَمِنْھُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا کا مصداق بنانا اور ایک نسل کے بعد دُوسری نسل میں بناتے چلے جانا ضروری ہے۔ اسی میں ہمارے بامراد اور فائز المرام ہونے کا راز مضمر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غزوہ اُحد کی عظمت کو لوگوں کی نظروں سے گرانے کیلئے

معاندین اسلام کی طرف سے پروپیگنڈا اور اس کا جواب

محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری

(۲)

چوتھا جواب

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (آیت ۱۶۵)

اے عقل کے کورے! کیا ایسا شخص غلول کا مرتکب ہو سکتا ہے جس نے تہذیب انسانی کو معراج کمال پر پہنچایا۔ جس کے متعلق ہزاروں سال پہلے ابو الملۃ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دربار الٰہی میں دعائیں کیں اور ان دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں یہ شخص مبعوث ہو کر وہی فرائض بجا لا رہا ہے۔ جن فرائض کی بجا آوری کی ابو الملۃ نے استدعا کی تھی۔

دوسرا پروپیگنڈا جو یہ کیا جا رہا تھا کہ غزوہ احد میں اگر قومی امانت کی خلاف ورزی نہیں کی گئی تھی تو شکست کی خفت کیوں اٹھانی پڑی۔ اس کا جواب یہ دیا۔ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ۔ یعنی یہ تمہارے ہی کرتوتوں کی شامت ہے جس کی تفصیل پہلے بیان ہو چکی ہے۔

تیسرا پروپیگنڈا یہ تھا کہ تین گنا دشمن سے مقابلہ کرنا عقلمندی نہیں تھی اس لئے ہم نے اپنی پارٹی کو روک لیا۔ اس کا جواب یہ دیا گیا کہ یہ جھوٹ کہتے ہیں۔

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ۔

حقیقت یہ ہے کہ ان کی اندرونی طور پر دشمن سے سازباز تھی اس لئے اس سے جنگ کرنا چاہتے ہی نہیں تھے۔ ان کے دل میں پہلے ہی چور تھا جس کا زبان سے اظہار نہیں کر سکتے تھے۔ مگر اب ان کے دل کا کفر ایمان کے مقابلہ میں کھل کر سامنے آگیا۔ بھلا ایمان کا اس سے کیا تعلق کہ دشمن تین گنا ہے یا پانچ گنا۔ خواہ دس گنا بھی ہو مومن حق و صداقت پر قائم رہتے ہوئے اس سے کبھی نہیں گھبراتا کہ دشمن کی تعداد ہم سے کئی گنا زیادہ ہے وہ تو اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی پیش کر کے سرخرو ہوتا ہے۔ اپنے امام و قائد کے اشارہ پر پروانہ وار جان کی قربانی پر آمادہ ہوتا ہے اخلاص و ایمان کے ساتھ اس کی نگاہ تو اللہ کے اس قانون پر ہوتی ہے۔

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ (البقرۃ آیت ۲۵۰)

دیکھو کئی موقعے ایسے آئے ہیں کہ بہت ہی چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آچکی ہیں پس وہ کثرت سے کیوں گھبرائے مگر چونکہ ان منافقوں میں ایمان نہیں۔ یہ بزدل ہیں۔ دشمن کی ذرا سی اکثریت کو دیکھ کر ڈر جاتے ہیں اور اپنی بزدلی کو چھپانے کی خاطر یہ پروپیگنڈا کرتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ ان کے تمام پوشیدہ رازوں اور ان کی سازشوں اور منصوبوں کو خوب جانتا ہے جنہیں وہ مسلمانوں سے چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ۔

چوتھا پروپیگنڈا یہ تھا کہ ان مسلمانوں نے جوش میں آکر ہماری صحیح رائے نہ مانی اور مارے گئے۔

لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا

اگر ہماری بات مان لیتے تو نہ مارے جاتے۔ اس کے جواب میں فرمایا۔

فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔

موت ایک تو شخصی اور فردی ہوتی ہے جس کا وقت مقررہ پر آنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے اس سے کوئی بچ نہیں سکتا اور ایک موت قومی اور اجتماعی ہوتی ہے جو ہر تحریک بد کے علمبرداروں کے لئے اس کے ظہور نتیجہ کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے۔ پس یہاں درحقیقت اس بدعقیدہ گروہ کے متعلق ایک جلالی پیشگوئی ہے کہ اے طعنہ زنو! تمہاری شرارتوں اور تمہارے خفیہ منصوبوں کے ظہور نتیجہ کے لئے بھی وہ وقت جلد آرہا ہے۔ جس کا خمیازہ تمہیں بھگتنا پڑے گا۔ خواہ تم اس سے بچنے کی ہزار کوشش کرو نہیں بچ سکو گے۔ یہ وہ وقت ہوگا جب کہ تمہیں مسلمانوں کے امن پرور معاشرہ اور آرام دہ پناہ گاہ سے علیحدہ کر دیا جائیگا جب تمہاری شرارتیں اپنی انتہا کو پہنچ جائیں گی اور اصلاح حال کی تم سے امیدیں منقطع ہو جائیں گی تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے واغلظ علیھم کا جلالی فرمان حضور رحمۃ للعالمین کو صادر ہوگا۔ اس وقت حضور ان منافقوں کے شریر عنصر کو مسلمانوں کی جماعت سے اخراج کا حکم فرمائیں گے اور پھر جب وہ مسلمانوں کے آرام دہ ماحول (جنت) سے نکل کر کفار کی طرف جائیں گے تو وہ بھی انہیں منہ نہیں لگائیں گے پھر قدرت کے ہاتھوں سے جب ان پر مصائب و بلیات کے کوڑے برسیں گے۔ تب وہ مارے حسرت کے بلبلا کر اپنے پیشرو اول کفار کی طرح يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا کہہ اٹھیں گے اس وقت ان کی اسلام کے خلاف سب گروہ بندیاں ٹوٹ پھوٹ جائیں گی۔

دوسرا جواب

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

(دیکھئے آیات ۱۷۰، ۱۷۱ آل عمران)

تن آسان شخص نفس پرست کے لئے تو حیات فردی اس کا قبلہ مقصود ہوتا ہے اسی کی تو یہودیوں کی طرح یہ تمنائیں اور دعائیں ہوتی ہیں کہ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ۔ بھلا ایسا شخص اللہ کی راہ میں اپنی جان کی قربانی کیونکر پیش کر سکتا ہے وہ تو ایسی قربانی کو محض ہلاکت سمجھتا ہے اس کے علاوہ دجالی فتنہ سے متاثر طبائع سست و کاہل الوجود ہستیاں ایسی قربانی سے بچنے کے لئے بعض شبہات پیش کرکے اور اعتراضات کی آڑ لیکر یہ کہتے ہیں کہ اس دنیا میں حیات انسانی کی مثال اخروی زندگی کے حق میں ایسی ہے جیسے رحم مادر میں جنین کی۔ جیسے بچہ رحم میں آنول کے ذریعہ غذا حاصل کرتے ہوئے آہستہ آہستہ نشوونما پا کر اس دنیا میں تب آتا ہے جب کہ اس کے قویٰ مکمل ہو چکے ہوتے ہیں اگر قبل از وقت یعنی درجہ تکمیل قویٰ سے پہلے رحم سے باہر آجائے تو اس کی موت یقینی ہے کیونکہ اس کی جسمانی ساخت عناصر دنیا کے تغیرات و انقلابات کے برداشت کے قابل نہیں ہو سکتی یہی حال روحانی زندگی کا ہے۔ چونکہ اخروی حیات کے سامان اسی دنیا کی زندگی میں ایمان و اعمال صالحہ کے ذریعہ مہیا کرکے نشأۃ اخروی کے لئے روح کی تکمیل ہوتی ہے پس ایسے مقتول شخص کا سفر آخرت جو قبل از تکمیل قوائے روحانی ہے اسے حیات آخرت کیونکر حاصل ہو سکیگی ان شبہات کے رفع اور اعتراضات کے جواب میں فرمایا کہ تمہارا یہ قیاس غلط ہے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ۔

اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو مردہ ہرگز نہ سمجھنا وہ تو زندہ ہیں۔ حیوانی زندگی سے بڑھ کر وہ ملائکہ کی طرح روحانی زندگی کے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں۔ چنانچہ ان کی زندگی کے لئے چار دلائل پیش کئے گئے ہیں۔

پہلی دلیل

جیسے جسمانی زندگی کے لئے غذا بدل ما یتحلل ہوتی ہے اسی طرح ان کی روحانی حیات کے لئے بھی انہیں اللہ کے ہاں سے رزق مہیا کیا جاتا ہے اور محض وہ عام رزق ہی نہیں پاتے بلکہ وہ تو شاہی مہمان ہوتے ہیں۔

عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پشاور میں ایک جماعتی تقریب

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

جماعت احمدیہ پشاور نے مورخہ ۱۳ مئی بروز ہفتہ ایک خاص تقریب کا اہتمام کیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی منظوری سے اس میں شمولیت کے لئے مرکز سے محترم عبدالوہاب آدم صاحب افریقن مبلغ اور خاکسار گئے۔ رستہ میں احباب کیمبل پور نے بھی ایک عشائیہ کا انتظام کیا جس میں شہر کے بعض معززین نے شمولیت فرمائی۔ غانا میں تبلیغ اسلام کے حالات سن کر وہ محظوظ ہوئے۔

پشاور کے احباب نے پارک ہوٹل میں عصرانہ کا انتظام فرمایا دو صد سے زائد معززین کو باقاعدہ مطبوعہ دعوت نامے بھیجے گئے قریباً سب ہی احباب تشریف لائے اور ان کا استقبال کرنے کے لئے جماعت کے نوجوان اور بزرگ پہلے سے موجود تھے۔

محترم جناب میاں محمد احمد صاحب دہلوی امیر جماعتہائے ضلع پشاور نے تقریب کا مقصد بیان کرتے ہوئے مختصر الفاظ میں محترم جناب الحاج مولوی محمد عرفان صاحب امیر صوبہ سرحد محترم شیخ عبدالوہاب آدم مبلغ غانا اور خاکسار کا تعارف حاضرین سے کرایا اور ارشاد فرمایا کہ اب بقیہ کارروائی خاکسار ابوالعطاء کی صدارت میں ہوگی۔ محترم مولوی محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ پشاور نے خوش الحانی سے تلاوت قرآن پاک کی پھر پروگرام کے مطابق جناب الحاج مولوی محمد عرفان صاحب آف مانسہرہ نے موثر انداز میں بیس منٹ کے اندر اپنے حج کے حالات بیان فرمائے۔ دوران بیان فرط جذبات سے کئی دفعہ آپ کی آواز رندھ جاتی تھی۔ ان کے بعد عزیزم محترم عبدالوہاب صاحب نے انگریزی زبان میں نہایت فصاحت سے غانا، گولڈ کوسٹ کے ملکی اور مذہبی حالات بیان کئے غیر ملکی مشنریوں کی سکولوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ عیسائیت پھیلانے کی کوششوں کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ مقامی مسلمان باشندوں کی ان کے مقابلہ پر کمزوری اور بے بسی کا ذکر کیا اور پھر احمدیت کے ذریعہ اس ملک میں عیسائیت کے کامیاب اور شاندار دفاع کا تذکرہ فرمایا۔ یہ تقریر پوری روانی سے نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔ بہت بڑی اکثریت سامعین کی انگریزی دان تھی وہ سب خوب محظوظ ہوئے۔ محترم عبدالوہاب صاحب کے بعد پروگرام کے مطابق خاکسار نے تقریر کی جس میں حاضرین کو قرآن مجید کی طرف حقیقی رجوع کی طرف توجہ دلائی کیونکہ مسلمانوں کی ساری عزت اور غلبہ خدا تعالیٰ کی اس زندہ کتاب کی پیروی سے وابستہ ہے۔ میں نے قرآن مجید پڑھنے، اس پر عمل پیرا ہونے اور اس کی اشاعت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کی ترغیب دی۔ میں نے یہ بھی کہا کہ ہم مشرقی پاکستان کے المیہ کے باعث رنجیدہ ہیں۔ مگر اشاعت اسلام کے ذریعہ اس آخری زمانہ میں ساری دنیا کا پاکستان بننا مقدر ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سب سچے مسلمان بن جائیں اور خدمتِ دین پر کمربستہ ہو جائیں۔

بعض دوستوں نے تحریری طور پر درخواست کی تھی کہ مکرم عبدالوہاب صاحب اردو میں بھی کچھ کہیں انہوں نے اردو میں اہل پاکستان سے دعا کی درخواست کی تا ساری دنیا میں اسلام پھیل جائے ان کے اس انداز سے بھی حاضرین بہت متاثر ہوئے آخر پر محترم مولوی محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار ع

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

نہایت خوش الحانی سے پڑھے۔ اس کے بعد سب حاضرین کی تواضع چائے اور ماکولات سے کی گئی۔ اس دوران سب احباب بالخصوص تعلیم یافتہ غیر از جماعت احمدیہ احباب بہت خوشی کا اظہار کرتے تھے اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر دادِ تحسین دیتے رہے ہیں۔ متعدد فوٹو بھی لئے گئے۔

خاکسار نے تقریروں کے آخر پر اعلان کر دیا تھا کہ سوال و جواب کے لئے کل صبح بروز اتوار دس بجے سے بارہ بجے تک کا وقت مقرر ہے جو دوست کسی قسم کا سوال کرنا چاہیں وہ ہمارے میزبان جناب میاں محمود احمد صاحب امیر جماعت کے وسیع مکان پر تشریف لاکر ممنون فرمائیں چنانچہ دوسرے روز بہت سے تعلیمیافتہ اصحاب تشریف لائے اور اپنے سوالات کے تسلی بخش جواب پاکر مطمئن ہوئے۔ کچھ سوالات جو غانا سے متعلق تھے ان کے جواب محترم عبدالوہاب صاحب نے دیئے اور جو سلسلہ احمدیہ کے عقائد و مسائل کے متعلق سوالات تھے ان کے میں نے جواب دئے قریباً ساڑھے بارہ بجے تک یہ پررونق مجلس قائم رہی۔

یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اتوار کی مجلس میں سرحد کے مشہور شاعر جناب ابوالکیف کیفی صاحب نے خاص محبت کا اظہار کیا۔ انہوں نے عزیزم عبدالوہاب صاحب کی گذشتہ روز کی تقریر سے متاثر ہوکر چار شعر بھی لکھے اور مجلس میں سنا کر بڑی محبت سے پیش کئے وہ شعر یہ تھے۔ ؎

دینِ خدائے پاک کی خدمت ترا شعار
تو حضرتِ بلال کی زندہ ہے یادگار

تجھ پہ مدام رحمتِ خالق کا ہو نزول
عبدالوہاب دل سے ہے تو عاشقِ رسولؐ

کردار نیک پر ترے ہر احمدی کو ناز
دارین میں رہے تو بہر حال سرفراز

آمد نے تیری روح کو مسرور کر دیا
ذہنوں کو نورِ علم سے پُر نور کر دیا

پشاور سے واپسی پر مربی کیمبل پور عزیزم عطاء الکریم صاحب کے انتظام پر محترم عبدالوہاب صاحب ایک روز کے لئے کیمبل پور ٹھہرے اور مختلف احباب سے پُر اثر گفتگو ہوتی رہی بالخصوص وکلاء صاحبان نے بہت دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ دوران قیام پشاور میں خطبہ جمعہ کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کے جلسہ میں بھی تقریر کی۔ احمدیہ انٹر کالیجیٹ ایسوسی ایشن کا خصوصی اجلاس محترم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس میں محترم عبدالوہاب صاحب نے غانا کے احمدی نوجوانوں کے مخلصانہ کارناموں کا پُر جوش الفاظ میں ذکر فرمایا اور پاکستانی احمدی نوجوانوں کو باقی دنیا کے نوجوانوں کے لئے بہترین نمونہ بننے کی تلقین کی آخر پر خاکسار نے بھی نوجوانوں سے خطاب کیا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ یہ سفر ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ الحمد للہ۔

بقیہ صفحہ (۳)

دوسری دلیل (۲) ایک شخص کو سرکاری رزق تو مل رہا ہو مگر جانتا ہو کہ حکومت اس کی جان لینے والی ہے جیسے پھانسی کا مجرم تو اس کی زندگی بھی موت کے برابر ہے۔ فرمایا۔ ان کا رزق ایسا نہیں بلکہ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وہ اس پر خوش ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے۔

تیسری دلیل ایک اور شخص ہے جسے ہر قسم کی نعمتیں تو مل رہی ہوں مگر وہ اپنے بچوں اور عزیز و اقرباء پسماندگان کے متعلق کوئی پتہ نہیں کہ ان پر کیا گذر رہی ہے تو یہ زندگی بھی اس کی اطمینان اور آرام کی زندگی نہیں کہلا سکتی شہداء کے متعلق ایسے شبہ کو دور فرمایا۔ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ کہ وہ ان لوگوں کے متعلق جو ان کے پیچھے رہ گئے ہیں اور ان سے نہیں ملے خوشخبریاں پاتے رہتے ہیں۔

چوتھی دلیل ایک اور شخص ہے جس کو انعام تو بہت کچھ ملا مگر کسی وجہ سے آئندہ انعامات سے وہ محروم ہو چکا ہے تو یہ زندگی بھی کامیاب زندگی نہیں کہلا سکتی۔ فرمایا شہداء کے ساتھ ایسا نہیں بلکہ وہ ہمیشہ انعامات خداوندی سے بہرہ ور ہوتے اور فضل الٰہی کی بشارتیں پاتے رہتے ہیں۔ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ۔ (باقی)

کاروں والے احباب سے گزارش

ربوہ میں ابھی سڑکوں کے پختہ نہ ہونے کے باعث گرد بہت ہے جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے کاریں عطا فرمائی ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ عام مساکین اور پیدل چلنے والے بھائیوں بہنوں کو گرد و غبار کی بیماریوں سے بچانے کے لئے اپنی کاروں کو آہستہ چلایا کریں۔ بعض ڈرائیور صاحبان ان ناپختہ سڑکوں پر ایسی تیزی سے کاریں چلاتے ہیں کہ پیدل چلنے والوں کے لئے سڑک پر چلنا دشوار ہو جاتا ہے کاروں والوں کی یہ احتیاط ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے فضل کا ادنیٰ سا شکریہ ہوگا۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرا بچہ عمر ۸ سال کو نچلے حصہ پر فالج ہو گیا ہے اور جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا کرے۔ (شیخ عبدالرحمٰن کنڈی سندھ)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ جوڑوں اور پٹھوں کے درد کی وجہ سے علیل رہتی ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالباری قیوم شاہد کراچی ۳۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ متوجہ ہوں

وقف جدید کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"اگر آپ (معلمین بڑھانے کے لحاظ سے) کھڑے رہیں تو پھر کام نہیں کر سکتے ..... اگر آپ دوگنا کرتے چلے جائیں تو پھر یہ بہت ہی اچھا ہے"۔

انصار اللہ انتہائی کوشش فرمائیں کہ حضور اقدس کی یہ مبارک خواہش پوری ہو۔ وقف جدید کے لئے مالی قربانی کی خاطر ہر فرد جماعت میں ولولہ پیدا کریں۔ اور معیار میں دو چند اضافہ کو کم از کم نصب العین قرار دیں۔ اللہ تعالےٰ تمام عہدیداران انصار اللہ کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو نہایت ارفع و احسن رنگ میں انجام دیں۔ آمین۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

یوم سیرت النبیؐ کی مبارک تقریب پر جماعت ہائے احمدیہ کے عظیم الشان جلسے

ازیں قبل ایسی جماعتوں کے نام شائع کئے جا چکے ہیں جنہوں نے یوم سیرت النبی کے موقع پر مرکز کی زیر ہدایت بڑے اہتمام سے جلسے منعقد کئے۔ اب مزید جماعتوں کی طرف سے جلسوں کے انعقاد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ ذیل میں ان جماعتوں کے نام درج کئے جاتے ہیں۔

ایبٹ آباد۔ اوکاڑہ۔ باندھی ضلع نواب شاہ۔ بھکہ۔ بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ چک $\frac{88}{5}$ ضلع لائل پور۔ خانیوال۔ شالامار ٹاؤن قصور۔ کرونڈی۔ (خیرپور) کنری (سندھ) کوہاٹ۔

لجنہ ایبٹ آباد۔ لجنہ لوریرالہ۔ لجنہ پشاور۔ لجنہ ٹیکسلا۔ لجنہ حیدرآباد۔ لجنہ جہلم۔ لجنہ چنیوٹ لجنہ ربوہ لجنہ سرگودھا۔ لجنہ ساہیوال۔ لجنہ کنری۔ لجنہ کوئٹہ۔ لجنہ گوکھووالی (حسن پور) لجنہ لاہور۔ لجنہ محمد آباد۔ لجنہ نبی سرروڈ۔ لجنہ نواں کوٹ۔ لجنہ واہ کینٹ۔ محمود آباد فارم (سندھ) معان۔ محمد ضلع نواب شاہ۔ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے مقررین نے منڈی بہاؤالدین میں ہونے والے کل پاکستان اردو مباحثہ کی ٹرافی جیت لی۔

خدا کے فضل و کرم سے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے مقررین نے میونسپل ڈگری کالج منڈی بہاؤالدین میں منعقد ہونے والے کل پاکستان اردو مباحثہ کی ٹرافی جیت لی۔ عبدالکریم خالد اور لئیق احمد عابد نے ہمارے کالج کی نمائندگی کی اور دوم و سوم پوزیشن حاصل کی مباحثہ سے ایک روز قبل اسی جگہ ہمارے مقررین نے کل پاکستان سیرت کانفرنس میں بھی حصہ لیا سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے مقررین کی تقاریر کو بے حد پسند کیا گیا۔ سیرت کانفرنس میں لئیق احمد عابد نے دوم اور عبدالکریم خالد نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

(بشیر احمد طارق۔ صدر کالج یونین)

جلسہ یوم والدین و تقسیم انعامات

مجلس اطفال الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ کا جلسہ یوم والدین و تقسیم انعامات مورخہ ۱۹ مئی بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد احمد میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمائی۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا عہد اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب نے "تربیت اولاد اور والدین کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔

بعدہٗ خاکسار نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد صدر مجلس نے اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ مجلس ہذا کے کام کو سراہا۔ اور اطفال کو محنت جد و جہد اور مزید سعی و عمل کی تلقین فرمائی۔ دعا کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(منتظم اطفال الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ)

نوٹس نیلامی

153

مندرجہ ذیل کار آمد / بے کار میٹریل کا نیلام عام مورخہ ۲۶ جون ۱۹۷۲ء کو صبح دس بجے دفتر مہتمم صاحب "جج ڈرینج ڈویژن سرگودھا میں" جیسا ہے اور جہاں ہے " کی بنیاد پر ہوگا۔ تولنے اور لادنے وغیرہ کے اخراجات بولی دہندہ برداشت کرے گا۔ کسی بھی حاضری کے دن ماسوائے نیلامی کے دن کے سب ڈویژنل سٹور کی جائے وقوع پر میٹریل کا ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ نیز میٹریل جو کہ نیلام کیا جا رہا ہے۔ اس کی تفصیل دفتر ہذا سے دفتر کے اوقات کار کے دوران ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ بولی دہندہ کو بولی دینے سے پہلے مبلغ -/۵۰۰ روپے بطور زر ضمانت ادا کرنا ہوگا۔

	نام میٹریل	جائے وقوعہ		نام میٹریل	جائے وقوعہ
۱	رپیئر انجن	موقعہ سٹور	۷	ڈلیکی پمپ	موقعہ سٹور
۲	گیجر انجن	"	۸	پیٹر انجن	"
۳	دوہری طاقت والا انجن	"	۹	برنارڈ انجن	"
۴	رسٹن کونٹر فوکل پمپ	"	۱۰	پورٹیبل خدس انجن	"
۵	سنٹری فوگل پمپ	"	۱۱	ٹرنز انجن بغیر پارٹس	"
۶	گراسلے انجن	"			

کامیاب بولی دہندہ کو بولی ختم ہونے کے فوراً بعد مجموعی قیمت کا چوتھا حصہ موقعہ پر نقد ادا کرنا ہوگا۔ اور باقی رقم بولی کی منظوری کی اطلاع کی تاریخ سے ۱۴ یوم کے اندر جمع کروانی ہوگی بصورت دیگر فروخت منسوخ تصور ہوگی۔ اور زر ضمانت ضبط کر لی جائے گی۔ بولی کی پوری رقم ادا کرنے کے بعد تاریخ فروخت سے ۲۱ مکمل ایام کے اندر خریدار کو میٹریل اپنے خرچ پر موقعہ سے ہٹانا ہوگا۔ ورنہ مناسب پنلٹی چارج کی جاوے گی۔ اس امر کے حقوق محفوظ ہیں کہ افسر مجاز بغیر کوئی وجہ بتائے کسی بھی بولی کو چاہے وہ سب سے زیادہ ہو مسترد کر دیں۔ یا ساری بولیوں کو مسترد کر دیں نیلام کی دوسری شرائط کا اعلان موقعہ پر کیا جاوے گا۔ فروخت شدہ اشیاء کے بارے میں کوئی دعوےٰ یا تنازعہ قبول نہیں کیا جاوے گا۔

دستخط مہتمم صاحب جج ڈرینج ڈویژن سرگودھا

IPL 1030

ضلع ساہیوال کے قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

قائدین مجالس ضلع ساہیوال کا ایک ضروری اجلاس مورخہ ۴ جون ۱۹۷۲ء بروز اتوار بوقت دس بجے صبح مسجد احمدیہ ساہیوال شہر میں منعقد ہو رہا ہے۔ جملہ قائدین مجالس ضلع ساہیوال سے درخواست ہے کہ وہ وقت مقررہ پر اجلاس میں شرکت فرمائیں۔

قائد مجالس خدام الاحمدیہ
ضلع ساہیوال

ھوالشافی
بواسیر خونی و بادی کیلئے
پائلز کیور اکسیر ہے۔ فی کورس -/۱۰
کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر مراجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار ربوہ

تلاش گمشدہ

میرا پوتا محمد رفیع اسلم عمر ۱۲ سال ۲۳/۵/۷۲ سے ربوہ سے لاپتہ ہے۔ بی آئی کالج کا طالب علم ہے سفید کرتہ، شلوار اور ہوائی چپل پہنے ہے کھلتا ہوا گندمی رنگ ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس کے بارہ میں علم ہو تو از راہ انسانی ہمدردی مجھے مطلع فرمائیں اگر عزیز خود پڑھے تو بلا جھجک میرے پاس چلا آئے اسے کچھ نہیں کہا جائیگا۔ (سراج الدین ڈی آئی سکول کھاریاں ضلع گجرات)

درخواست دعا۔ ۱۔ خاکسار کا بچہ ۱۵/۵ سے بہت بیمار ہے احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے بچے کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آمین۔ محمد احمد اشرف معلم وقف جدید۔ ۔ ہمشیرہ صاحبہ چوہدری غلام دستگیر صاحب آجکل سخت بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ محمد یوسف احمدیہ مسجد فضل گول منڈی محلہ ڈالی کیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افریقہ میں احمدی ڈاکٹروں کی مصروفیات

اور

تائید الٰہی کے نشانات

محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مغربی افریقہ میں آگے بڑھو پروگرام کے تحت مصروف عمل احمدی ڈاکٹروں کو تائید الٰہی حاصل ہے اور انہیں کامیابی کے ساتھ ارض بلالؓ کے باشندوں کی بیش از بیش خدمت کی توفیق مل رہی ہے الحمد للہ۔ اس کا اندازہ آپ ایک ڈاکٹر مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب ایم بی بی ایس انچارج احمدیہ میڈیکل کلینک باٹیجے بو سیرالیون کے اس خط سے لگا سکتے ہیں جو انہوں نے افریقہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا ہے وہ تحریر فرماتے ہیں :-

"یکم مئی ۷۲ء کو خدا کے فضل و کرم سے ۸۶ مریض دیکھے اور دو اپریشن بھی کئے۔ چھ بجے شام بمشکل فراغت ہوئی اللہ تعالیٰ کا محض فضل و احسان ہی شامل حال ہے کل ہی "مالی" سے آئے پیر صاحب (جن کے یہاں پر بہت مرید ہیں) دو ہفتے کے علاج کے بعد واپس اپنے ملک روانہ ہوئے ہیں وہ بہت ہی ممنونِ احسان ہیں کہ میرے ہاتھوں انہیں مکمل صحت نصیب ہوئی ہے۔ میں نے مختصراً یہی عرض کی کہ یہ محض سلسلہ عالیہ احمدیہ، خلافت برحق اور خدائے بلند و برتر کے موجودہ احسانات و انعامات کا نتیجہ ہے۔

پچھلے ماہ میں نے کان کا اپریشن کیا ہے (PLASTIC SURGERY) جو کہ خدا کے فضل و کرم سے بہت ہی کامیاب ہوا ہے۔ چیف گامانگا کل شام فری ٹاؤن سے واپس لوٹے ہیں۔ کل امیر صاحب اور نئے امیر صاحب یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ SURVEYOR کی ایک ہفتے تک پہنچنے کی امید ہے۔ کلینک کی جگہ کا انتخاب عین حضور کے ارشادات کے تحت ہوا۔ انشاء اللہ تعالیٰ LEASE کا معاملہ بھی جلد طے ہو جائے گا۔"

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مغربی افریقہ میں مصروف اپنے سب احمدی ڈاکٹر بھائیوں کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کی مشکل و پریشانی سے محفوظ رکھے اور اعلیٰ رنگ میں خدمات بجا لانے کی توفیق دے تا وہاں اسلام کا غلبہ جلد تر لانے کے ساتھ ساتھ وہ اپنے وطن عزیز پاکستان کو بھی روشن کرنے والے بنیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں (سابقہ خلافت لائبریری) ربوہ)

مکرم مولوی تاج دین صاحب دھرم کوٹی وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم مولوی تاج دین صاحب دھرم کوٹی جو کہ اپنی علمی قابلیت کی وجہ سے جماعت میں فاضل کر مشہور تھے ۲۸ مئی کو دوپہر کے وقت ۷۶ سال کی عمر میں اس جہان فانی سے رحلت فرما کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

محترم مولوی صاحب مرحوم بہت نیک دعاگو، مخلص بے شر اور غریب طبع انسان تھے۔ خود مولوی فاضل نہ تھے لیکن علمی قابلیت اتنی رکھتے تھے کہ ان سے استفادہ کر کے بہت سے نوجوانوں نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا جامعہ احمدیہ میں بھی پڑھاتے رہے۔ کچھ عرصہ دفتر الفضل میں بھی بطور پروف ریڈر خدمت کا موقع ملا۔

مکرم مولوی صاحب مرحوم آنکھ کے اپریشن کے لئے لاہور گئے تھے وہیں پر ہسپتال میں فالج کا حملہ ہو گیا اسی حالت میں واپس ربوہ لایا گیا اور بالآخر یہی بیماری جان لیوا ثابت ہوئی۔

۲۸ مئی کو بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم نے ایک بیوہ اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں جن میں سے ایک شادی شدہ ہے اور دوسری ابھی زیر تعلیم ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب مرحوم کے درجات بلند کرے اور مرحوم کے پس ماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔

ہفتۂ تربیت مجلس انصار اللہ

جملہ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر محترم کی منظوری سے ۲۴؍ جون بروز ہفتہ تا ۳۰؍ جون بروز جمعہ "ہفتۂ تربیت" مقرر کیا گیا ہے۔

ناظمین اضلاع و زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس میں اس ہفتہ کو کامیاب طور پر منانے کا پورا اہتمام کریں۔ ہر مجلس میں روزانہ مختصر اجلاس ہوں جن میں مندرجہ ذیل عنوانوں پر باری باری موزوں مقررین سے تقاریر کروائی جائیں۔

انصار اللہ کے علاوہ دوسرے افراد جماعت کو بھی جلسوں میں شریک کیا جائے۔

ہفتہ کے اختتام پر مجالس کارگزاری کی تفصیلی رپورٹ میں مرکز میں بھجوائیں۔

تقاریر کے عنوان

۱۔ یتیم پروری	۲۔ صلہ رحمی	۳۔ اطاعت نظام
۴۔ پابندی عہد	۵۔ نکاح بیوگان	۶۔ نظافت

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان و مربیان سلسلہ کی خدمت میں ضروری گزارش

شعبہ رشتہ ناطہ کو مؤثر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ہر جماعت میں سیکرٹری صاحب رشتہ ناطہ موجود ہوں۔ جو شعبہ رشتہ ناطہ کے ساتھ اپنا رابطہ قائم رکھیں اور ہر ماہ مرکزی شعبہ کو اپنی رپورٹ بھجواتے رہیں۔ لہٰذا گزارش ہے کہ جس جماعت میں سیکرٹری رشتہ ناطہ نہ ہو وہاں اس کا انتخاب کرایا جائے۔ اور جن جماعتوں میں سیکرٹری رشتہ ناطہ موجود ہیں۔ ان کو تاکید فرمائیں کہ ہر ماہ اپنی مفصل رپورٹ ارسال فرمایا کریں۔ اس وقت سوائے کراچی کے اور کسی جماعت کے سیکرٹری صاحب رشتہ ناطہ کی طرف سے کبھی کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوتی۔

(انچارج شعبہ رشتہ ناطہ۔ نظارت اصلاح و ارشاد)

تقریب شادی

ربوہ ۲۲ مئی بروز دوشنبہ محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی تقریب شادی عمل میں آئی۔

بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نکاح محترمہ مبارکہ انجم صاحبہ ایم۔ اے لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ (بنت محترم حکیم سراج دین صاحب مرحوم بھاٹی گیٹ لاہور) کے ساتھ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ چھ بجے شام سید سلیمان شاہ صاحب کے مکان واقع دارالرحمت شرقی میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں دیگر بزرگان سلسلہ و افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا بھی حضور کے ہمراہ تشریف لائیں۔ محترم الحاج شیخ مبارک احمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے تقریب کا آغاز کیا جس کے بعد مکرم محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم پڑھی بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کرائی۔

اگلے روز مورخہ ۲۳ مئی کو بعد نماز مغرب محترم چوہدری محمد علی صاحب کی کوٹھی پر محترم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے زیر اہتمام دعوت ولیمہ ہوئی۔ اس میں بھی دیگر احباب اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ حضور ایدہ اللہ نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی اور دعوت کے اختتام پر اجتماعی دعا کرائی۔ تقریب رخصتانہ اور دعوت ولیمہ میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حرم حضور ایدہ اللہ کے علاوہ حضرت سیدہ حرم صدیقہ صاحبہ اور دیگر خواتین مبارکہ نے بھی شرکت فرمائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴